

سراج الحكيم يلفتان

الحمد لله الذي جعل الكتاب الحكيم نورا للمشعل على
دقائق ربه ١٥٥٠ وحقائق افيضت بالهام القمرا على



بسم الله الحميد المجيد الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
محمد اقبال الدين لا اله الا الله محمد اقبال الدين

في مطبع تكميل المطابع الوعده الدهلي

تفسير سورة الاخلاص

للشيخ الرئيس ابي علي الحسين بن عبد الله الشيرازي

باب زينة مع الترجمة والحواشي الفاتحة

الثالثة السنية اليهية للعالم النبيل

والفاضل الجليل مولانا ابي القاسم

محمد بن عبد الرحمن بن المنازل مدرس المدرسة القلوية

الموسومة بقاسم العلوي اقامتها اقامته القوي

اسے مرتضیٰ الابدار و احسن
 نشان و علی ہذا تفسیر یوں
 قال فی ان ہو کنی دینی
 قولہ مرتضیٰ خبر میں
 کنی دینی اسم امر فکون
 الایہ وجوہا اصدا ان ہو
 اعظم ان فی جواب ہذا
 قولہ الابدار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 رَوَاهُ ابْنُ جَرِيرٍ

قَوْلُهُ جَلَّالَهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
 اللَّهُ مُنْطَلِقُ الدِّينِ لَا يَكُونُ هُوِيَّةً

اس کا سب سے بڑا
 جعفر الطبری دانی اس کی تفسیر
 وقال آخر من استقرأ القرآن
 بعلم الاسم الاعظم ولم يبلغ عليه
 احد من خلقه واثبت خبره من جدي
 ومنظر ما في ذلك وبلغه اوت
 عليه من ذلك اربع عشر قولا اول
 الاسم الاعظم هو قائل الخ لا يمان
 بعض بل الكشت تبي و
 كان الشيخ اعزالي و
 يقول الله عز وجل
 ولا اله الا هو فاعلم ان
 فاعلم ان الله عز وجل
 فاعلم ان الله عز وجل
 فاعلم ان الله عز وجل

اس قول

کل ممکن فوجہ من غیر اولاد

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مَوْقُوفَةٌ عَلَى غَيْرِهَا فَإِنَّ كُلَّ مَا كَانَ
هُوَ بِتَرْسُوعٍ مُسْتَعَارَةٍ مِّنْ غَيْرِهَا فَتَمَّ
يُعْتَبَرُ غَيْرُهُ لَمْ يَكُنْ هُوَ هُوَ وَكُلُّ
مَا كَانَ هُوَ بِتَرْسُوعٍ مُّزْدَاةٍ فَتَمَّ
وَلَمْ يُعْتَبَرْ هُوَ هُوَ لَكِنْ كُلُّ مَا كَانَ

مسلک اولاد و بعد تقدیر

مسلک اولاد و بعد تقدیر

المستان سلمه الله محمد عبد الرحمن ابو القاسم

المستان سلمه الله محمد عبد الرحمن ابو القاسم

وَأَيْضًا كُلُّ مَا هِيَ مُغَايِرَةٌ لَوْجُودِهِ
 كَانَ جُودُهُ مِنْ غَيْرِهِ فَلَا يَكُونُ
 هُوَ هِيَ هِيَ لِنَفْسِ هَيْئَتِهِ فَلَا يَكُونُ
 هُوَ وَلِذَلِكَ لَمْ يَكُنِ الْمُبْدَأُ الْأَوَّلُ هُوَ
 لِذَاتِهِ فَأَزْ جُودُهُ عَيْنُ هَيْئَتِهِ

اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو
 اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو

اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو
 اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو

اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو
 اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو

اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو
 اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو

اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو
 اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو

اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو
 اور یہی ہے کہ واجب الوجود کوئی چیز نہیں ہے جس کی ہوت نہ ہو

نور شمع اور کائنات کے نور کا
 نور شمع اور کائنات کے نور کا
 نور شمع اور کائنات کے نور کا

نور شمع اور کائنات کے نور کا
 نور شمع اور کائنات کے نور کا
 نور شمع اور کائنات کے نور کا

وَتِلْكَ الْهُوِيَّةُ وَالْحَصْرُ صِيَّةٌ مَعْنَى
 عَدِيمِ الْأَسْمِ لَا يُمْكِنُ شَرْحُهُ إِلَّا
 بِلَوَازِمِهِ وَاللَّوْازِمُ مِنْهَا إِضْرَافِيَّةٌ وَمِنْهَا
 سَلْبِيَّةٌ وَاللَّوْازِمُ الْإِضْرَافِيَّةُ أَشَدُّ
 تَعْرِيفًا مِنَ الْأُمُورِ السَّلْبِيَّةِ

نور شمع اور کائنات کے نور کا
 نور شمع اور کائنات کے نور کا
 نور شمع اور کائنات کے نور کا

نور شمع اور کائنات کے نور کا
 نور شمع اور کائنات کے نور کا
 نور شمع اور کائنات کے نور کا

الْمَوْجُودَاتِ فَانْتَسَابَ غَيْرُهُ إِلَىٰ بَعْضِهِ
 وَكَوْنُهُ غَيْرُ مُنْتَسِبٍ إِلَىٰ الْغَيْرِ سَلْبِيًّا
 وَلَمَّا كَانَتْ لِهَوِيَّةِ الْأَلْهِيَّةِ مِمَّا
 لَا يُمْكِنُ أَنْ يُعَابَرَهُ بِإِجْلَالِهَا وَعَظَمَتِهَا
 الْإِبَانَةُ هُوَ هُوَ شَرْحُ تِلْكَ

اطاعات الاكل،
الاضاعه قنارخ والدار
نظام جمع مودفط
فاندى ميلى عليه
واندى ميلى عليه
معرف ريجى اكل
اد ابا القاسم
عبد الرحمن سكرتارى
* * *

قولہ کیونکہ اس کا کاشف
 از خلت العلماء فی لفظ اس
 نہ ہوتا ہے بلکہ از علم لفظ
 اللہ نہ ہوتا ہے بلکہ از علم لفظ
 نہ ہوتا ہے بلکہ از علم لفظ
 نہ ہوتا ہے بلکہ از علم لفظ

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

تَعَالَمُ مُتَنَاوِلٌ لِّهَا جَمِيعًا عَقْبُ قَوْلِهِ
 يَذْكُرُ اللَّهُ لِيَكُونَ اللَّهُ كَالْكَاشِفِ لِمَا دَلَّ
 عَلَيْهِ لَفْظُهُ وَكَالْمُشْرِحِ لِذَلِكَ
 وَفِيهِ لَطَائِفُ أُخْرَى مِنْهَا أَنَّهُ لَمَّا عَرَفَ
 نَيْكَ الْهُوِّيَّةَ يَلُوْا اِرْمَاوْ

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

وہاں کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف
 کہ ہے لفظ اس کا کاشف

تیمور

صفحة ١٢١ من ١٢١

دعوت علم برقی من غیر اعتبار

اصل اخذ شدہ گواہی

في

واینگیل وازنجلی واین

کیان و ایلی و امام
وای

الحرمین و اعزالی و ارز

لئے ایضاً اور ذاتیات
ذاتیات

کے دوازم کی طرف میں و
نوجوب تصور

تقریب اور نقصان

ہم اور آپ کے ساتھ

مجلس
مجلس

وإني أوصف

الْإِلهِيَّةُ أَشْعَرُ ذَلِكَ بِأَنَّهُ لَيْسَ لَهُ شَرٌّ

مِنَ الْمُقِيمَاتِ وَالْأَتَكَانِ الْعُدُولُ

عَمَّا إِلَى اللَّهِ أَوْ بِزَمٍّ قَاصِرٍ أَوْ مِنْهَا أَنْدَلَسَا

شَرَحَ تِلْكَ الْهُوِيَّةَ بِأَلْفِ أَلْفِيَةِ عَقَبٍ

ذَلِكَ بِأَنَّهُ الْوَاحِدُ وَهُوَ الْغَايَةُ

جویت کی مشق کرنے
 کے بعد یہ ارشاد فرمایا
 کہ وہ احادیث کی
 تفسیر میں صنف
 اور ظاہر سے کہ اضافی
 اور کسی صنف کے
 مجموعہ کے ساتھ جو
 ہیں وہ تعریف

کی اور سب
قسموں سے اعلیٰ اور
آوی ہوگی۔ اور صفات
اضافہ اولیٰ و ثانیہ
کی سب نسبتیں ہیں۔
یعنی اور ایجابی نسبتوں
صفات اضافہ کہتے
ہیں اور سب نسبتوں
کو صفات

سہم قال القاضی البیضاوی
 والحق انہ وصف فی اصلہ
 کلمۃ لما علیہ علیہ بیث لا یشتمل
 فی غیرہ وصادرا کا العلم من اثرہ
 واصفی لہی بخواہ فی الجاء
 الاوصاف علیہ امتناع
 الوصف
 تطرق رجال الشکر الیہ
 قال الغیر ذرا بوی من
 القاموس ان خلف فیہ
 عشرین ذرا ذرا تبارک الکیا
 واصحابہ علم غیر مشتق اولہ
 واما انما یجبہ العود قال
 علی

انسانی حقیقت ہے۔

بی صفت
نہ۔ اور شکر کا شکر
کے لئے

حیثیہ کی طرف متوجہ

وہابیہ کی بیعتوں
کو صفات سے تعبیر کیا
جواباً

صفا
پی

ما مضى من غلظ
من غلظ

عبد الرحمن بن محمد

جانب اول

فی الدیاب

الحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم

مجمع اللغة العربية
الرياض

نظر ہر بے ۱۲ * * *
تقریف کا یکن نہ ہوتا
اور کسی چیز کے ساتھ
میں تو لازم کے ساتھ
اور جب اجزا نہیں
جسے از نہیں ہیں
ہو کہ اسے تعالیٰ سکے
لفظ اسے

علی

لے قول مقام

عن الكتابين المذكورين
وذكر كائن

القول فيهما سورة طه

فان تاجدية
تحقق ايلي نهضة وامامنا باب
الان العقل

ایک الحف و عرفان تاسعہ

عن ان تكتشف يا ابراهيم
ابواب الحظ

عن ان
الواحدة البسيط فيمكن ان
تكون

مكتتب البعثة حقوق ابن
الراعدة

النظر ولا يمكن ان تكون

النظر والنظر والابن
الابن الكائن

پیش رو کی تعریف

میں نے اور لوگوں نے

ایک نئی عادت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اس کے حاصل

کتابخانه

۱۰۰

طریق انکشی لان

الطريقين كيماس
الطريق

الَّتِي لَا تَشْرَحُ لَهَا إِنَّمَا تَزِلُّ فِي تَعْرِيفِهَا

ذِكْرُ الْمُقَوَّمَاتِ وَاقْتِصَرُ عَلَى ذِكْرِ

اللَّوْزِيَّ وَالْأَلْحِيَّةَ لِعَايَةِ وَحَدِّثَهَا

وَكُلَّ سَاطِئَةٍ إِلَى تَقَاَصُرِ

الْفُقُولُ عَزَّ كُتَّابُهَا وَالْوُفُوفُ

فراہدہ فیضیہ مدرسہ
سے اجازت اور امتحان
کے بعد ایک ہی سیشن
کے ساتھ فیضیہ
سائنس ٹیچنگ کالج

[illegible]

Figure 1. The effect of the concentration of the *Agrobacterium* suspension on the transformation efficiency of *Agrobacterium* strains. The number of transformed cells was determined by the number of colonies obtained on the selective medium. The results are the mean of three independent experiments. Error bars represent the standard deviation.

پیشہ کی جو چیزیں حاصل
کرتے ہیں ان سے

مذہب کی بنیاد پر

بیسٹاؤں پینز کو کیے
میں جو مکی

فواہیات کے ساتھ

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اس کو
اپنے لئے لیا ہے

یاقین کا مل
یاقین نے اور یاقین
کے یاقین نے اور یاقین
کے یاقین نے اور یاقین

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

وہ سیدھا اور سیدھا علی اور سیدھا علی

جہانگیر کی کتابت

[illegible]

طریق الکشفی لان

الدائمات وليست دائمة

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

ان تقف وتكلم في

تو دلالت علی التسلیم و تقبل
تمام اقریب

تبدلات استیلا و اشتقاق تکلیف

روفت قند الیباوی و
الیباوی والی

...

کشف الیقظام

2

دولت و تقاضای حقوقی

وزارت حقوق ضد و نقیض

2

9



1992

60

دُونَ مَبَادِئِ إِشْرَاقِ أَنْوَارِهَا
وَمِنْهَا أَنَّ هُوِيَّةَ الْمُبْدَأِ الْأَوَّلِ
لَهَا لَوَازِمٌ كَثِيرَةٌ وَلَكِنَّ تِلْكَ اللُّوَاظِمَ
مُتَرَتِّبَةٌ فَإِنَّ اللُّوَاظِمَ مَعْلُومَاتٌ
وَالشَّيْءُ الْوَاحِدُ الْحَقُّ الْبَسِيطُ مِنْ

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ محسوس کیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ سمجھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ جان لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ یاد رکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے دل میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے ہونٹوں سے محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے جسم میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے روح میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ اپنے خدا میں محفوظ کر لیا ہے۔

میں نے اس کے لئے ایک اور قلم بھی لکھا ہے۔

۱۵

[illegible]

بازداشت و اجتناب از بازداشت او ممکن است
 به کامیابی منتهی شود

بالذات واجتنب بالغير
مخاطر الحيات

واجتنب بالذات
نوسيب الواصيب بالذات
واجتنب

و اما کوچه ها حکمت بالذات
ای کجاست معلوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اوسلتي لما ثبت من ان

دیس احمدیہ

يقولون يا محمد المرأه لا تنه

وہیجا بانڈات فلادین اعدا

عبد الله بن عبد الرحمن

بسم الرحمن الرحيم

یہی صفت ہے کہ خدا تعالیٰ
ان الفاظ کے ساتھ کہ

نہیں بلکہ اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

مَنْ كُنْ بِمَضْرَجٍ كَافِلًا مَرَّاد
تَعْرِيفُ هَيْئَةٍ مِّنَ الْهَيَّاتِ شَيْءٌ مَّرْكَومٌ
فَمَا كَانَ اللَّازِمُ اقْرَبَ كَانِ الشَّيْءُ
اَشَدَّ بَلْ نَذْكُرُ الْكَلَامَ مِمَّنْ مَطْ
اَخْرَ اَشَدَّ تَحْقِيقًا وَهُوَ اَنْ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

یعنی اس کے ساتھ کہ
یعنی اس کے ساتھ کہ

سید احمد علی شاہ

الَّذِي يَقْضِي الشَّيْءَ لِدَايَةِ الْغَيْهِ

میں نے یہ سب کچھ لکھ دیا ہے

کونہ اشد و بغیرہ غیر وف

المستأن
عبد الرحمن
مولیٰ ابوالقاسم
المنظر و تنظیم القریۃ ۱۲
مکمل لی الان قبل تیغی
یصرح ان غیر حل کلام و بعد
ایضاً یمن

ان واجب الامر
على المؤمن

میں نے یہ سب کچھ ہی کیوں
کیوں کیا ہے؟

يكون تلك المايه من غير
 حقيقة ذلك المايه و هو با لوج و مثلاً
 ان كانت تلك المايه انه انسان فيكون
 انه انسان غير با لوج و في غير ذلك
 اما ان يكون لقولنا

ووجب الوجود
مقتضى اذ لا يكون محال ان يكون
الشيء حقيقة وحي سبيل حقيقة بل هي
لا راجعة وشمها فان كانت راجعة
في غير ذلك البتة كان ذلك اوجب
من الوجود وانه ان يتحقق تلك البتة
لا يكون معنى وجب الوجود

علاحدیہ و نفاذیہ
سن تیسٹ پور جیسی اوجوہ و جیسی
لکھنؤ و کونکون جیسی و جیسی

لف قوله لا اله الا الله
 اللوام والقدوس والقدوس والقدوس
 على غير من خارج اطلاق الحق
 على غير من خارج اطلاق الحق
 على غير من خارج اطلاق الحق

هُوَ الْإِلَهِيَّةُ فَلَذَا أَشَارَ بِقَوْلِهِ هُوَ
 إِلَى الْهَوِيَّةِ الْمُخَصَّةِ الْبَسِيطَةِ حَقًّا
 الَّتِي لَا يُمْكِنُ أَنْ يُعَيَّرَ عَنْهَا شَيْءٌ أَنَّهُ هُوَ
 وَكَانَ لَا بُدَّ مِنْ تَعْرِيفِهَا شَيْئًا مِّنْ
 اللَّوْازِمِ عَقِبَ ذَلِكَ بِذِكْرِ اقْرَبِ

الشيء الذي هو
 الالهية المحصورة البسيطة حقاً
 التي لا يمكن ان يعبر عنها بشيء انه هو
 وكان لا بد من تعريفها بشيء من
 اللوازم عقب ذلك بذكر اقرب
 الى الهية المحصورة البسيطة حقاً
 التي لا يمكن ان يعبر عنها بشيء انه هو
 وكان لا بد من تعريفها بشيء من
 اللوازم عقب ذلك بذكر اقرب

الشيء الذي هو
 الالهية المحصورة البسيطة حقاً
 التي لا يمكن ان يعبر عنها بشيء انه هو
 وكان لا بد من تعريفها بشيء من
 اللوازم عقب ذلك بذكر اقرب

الشيء الذي هو
 الالهية المحصورة البسيطة حقاً
 التي لا يمكن ان يعبر عنها بشيء انه هو
 وكان لا بد من تعريفها بشيء من
 اللوازم عقب ذلك بذكر اقرب

الشيء الذي هو
 الالهية المحصورة البسيطة حقاً
 التي لا يمكن ان يعبر عنها بشيء انه هو
 وكان لا بد من تعريفها بشيء من
 اللوازم عقب ذلك بذكر اقرب

لطف قلم استغنی عن
 من اجل الخ اذا وصف نوح
 الادراك داذ لا ادراك خلاص
 فان حاجه اورا کات لکد کین و
 نیاچه تعلقات استقلیل الاصل
 الی ادنی استاثر زاد لا یلیق
 اقصى النعوت وعظم الاوصاف
 الی استاثر بکلیت الی استاثر

ترجمہ کر کے والوں
 کی اعنی سے اعنی کر کے
 اور وصف کر کے والوں
 کا ترجمہ سے ترجمہ کر کے
 اس کے اول جلال اور
 عظمت اور عطا کر کے
 ہی نہیں پہنچ سکتا بلکہ
 جو وصف اس سے اپنی
 سبب غریب میں بیان
 کیجے اور وہی
 جیسے اس قدر
 تقدیر کا برا و علی اور
 میں کہ ظاہر و علی اور
 یقین میں فکر کیا ہے
 درود النبی
 کا ترجمہ کر کے
 اس کے ایک شخص
 کے اور کسی خطیب
 کے یا کسی ذی عقل
 ایسی چیز کے نہیں کہ
 اس کے ترجمہ کے ساتھ
 نہ سمجھ سکے کہ جس کو
 خطاب کیا ہے خطیب
 کو اس خطیب کو نہیں
 ظاہر سمجھ سکے کہ
 اس کے خطیب کی بات
 کی ہے یا نہیں

مَا اسْتَأْثَرِيهِ مِنْ جَلَالِ الْعِظَمَةِ
 وَالْعَطِيَّةِ وَالْجَهَّةِ أَقْصَى نَعُوتِ
 النَّاعِي تَزِيْرٍ وَأَعْظَمُ وَصْفٍ الْوَاضِحِينَ
 بَلِ الْقَدْ لَمْ تُكْزِكْهُ الْمُسْتَعِزِّزِينَ مِنْهُ
 وَلَوْلَا ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الْعَزِيزِ وَأَوْدَعَهُ

ترجمہ کر کے
 لہذا وہ تو عباد ولی و کردی بعد از شری من
 ان التعریف اللہ ہی اما بالقوات والاعلام
 واذ بالقوات مسلوۃ عن البیوت والحق
 ما تعریف الکن لجا انما هو التعریف
 باللوازم والتعریف باللوازم من مثل
 منہ نصف ودرستی بین علت
 انفسا قلقت
 باقیان الاشیء
 والاخصیۃ والتوسط بینہما انما
 اقرب اللوازم والبدیہ تہا تو تہیہ
 وعلت انفسا بقان الالبیہ
 اقرب لوازم البیہ فعلت ان لہی
 عوفیہ بجاہ پوریتہ اخیلہ وروا الالبیہ
 متبع ان لہی تعریف زلیا شد ضوابط
 اقوی لان الکن ہو التعریف باللوازم

المشان
 محمد عبد الرحمن
 ازید منہ ابو القاسم
 بھوہو ہوا قدر الکن ذکرہ وابتغ
 ان التعریف لہی عوفیہ علی جلال
 وضع کائنات میں نصف النہار
 التعریف بہذا اللوازم عنی الالبیہ
 ولہی تعریف باللوازم اشرف

والله اعلم بالصواب

الحق في العاقب وشال
من رتقا، خالبيك

مقبول

وہی ہے جو وہی ہے

عفی عنہ

من البهوات صلا غنى عن
مرا

ابوہریرہ و قال فی غائب مراراً
من ابویہ

انہی عورتوں کو قاتل قرار دیا گیا

انہی میں سے ایک شخص نے

کلام ان میں تعالیٰ پر ہے

ایگزیر بل پیریم

نامی بی بی

کونکرہ و محض و قدرت
سلطنت ہے

ہندوستان کے برادرِ اعظم

اسکا ہی ذات کو

جائزہ اس طرح

کے ذمہ داری اور

جائزہ

تاريخ التأسيس: ١٩٨٠

5

فَإِنَّ وَحْدَهُ مُجَرَّدَةٌ وَبَسَاطَةٌ مُحَضَّةٌ

وَلَا تَكُنْ فِيهِ وَلَا تُشِينَنَّ هُنَاكَ

أَصْلَ قَعْلِهِ لِذَاتِهِ لَيْسَ أَنْ يَعْقِلُ

مِنْ ذَاتِهِ مَقُومَاتٍ تَلَا يَعْقِلُ مِنْ ذَاتِهِ

الأهم من محضه صرفه منزله

اور صفا بن نہیں اور شادی کے لئے یہ نہیں ارسلاتا کہ جسے ختم خطیب کی

جانتے۔ بلکہ اپنی ذات میں سے صرف ایسی ہیئت کو جانتا ہے کہ ہر طرح سے کثرت سے ایک بے بقیہ تشکیک صغیہ ۱۳ خلاصہ ہے کہ کلام سے جس غرض کا افادہ مقصود

حائف اللسان چشتی
 ہمین جس غرض کا
 افادہ مقصود ہے اس
 غرض کا مخفی رہنا یا
 تصور نہ کرنا ایک ایسے
 سبب یا تصور ادا کی
 ایک سبب یا سبب ہے کہ
 میں کلام ادا کی مقصود

تألف من الأقسام التالية

[illegible]

میشود و بدین ترتیب که

فارتفع الر
الحكام و
هل تود شي
المقومات
بالله وآخرة

تفتحن وانهن
يملك الشفوة
يتقبل من
يعني الى
يسر
تقبل لذا

کیمیا

عبد الرحمن بن عبد الله

وہابیوں کی روایت

تقریر

بسم الله الرحمن الرحيم

1

داہد القاسم محمد عبد الرحمن سلمہ اللہ ان

۱۰۸

الْعَقْلُ كَذَلِكَ كَانَتْ الصُّورَةُ الْعَقِيبَةُ
 مَطَابِقَةً أَيْضًا فَيَكُونُ التَّعْرِيفُ
 بِاللَّوْازِمِ فِي هَذَا الْبَابِ كَالْتَّعْرِيفِ
 بِالْمَقْوَّاتِ فِي الْمَرْكِبَاتِ وَتَمَامُ
 تَقْرِيرِ هَذَا الْأَصْلِ مُسْتَقْصَرٌ فِي الْمَنْطِقِ

یہی صورت عقلی ہے جس کی مطابقت میں اس کے ساتھ تعریف ایسی ہے جیسی کہ مرکبات کے ساتھ اور اس قاعدہ کی یہی ذاتیات کے ساتھ ہے۔

۱۹
 یہی ہے کہ اس کے لوازم
 اور اوصاف عقل میں
 آجائیں۔ پس مرکب کے
 جانتے کے بعد طریق
 میں ذاتیات اور اجزاء
 کا طریق ان سب سے
 معرفت میں کامل ہوا

اور غیرہ مرکب کی معرفت کے طریقوں میں سے لوازم کا طریق سب سے زیادہ کامل ہے۔

قیاسی صورت عقلی ہے جس کی مطابقت میں اس کے ساتھ تعریف ایسی ہے جیسی کہ مرکبات کے ساتھ اور اس قاعدہ کی یہی ذاتیات کے ساتھ ہے۔

قیاسی صورت عقلی ہے جس کی مطابقت میں اس کے ساتھ تعریف ایسی ہے جیسی کہ مرکبات کے ساتھ اور اس قاعدہ کی یہی ذاتیات کے ساتھ ہے۔

المثنیٰ عبد الرحمن سلمیٰ مولوی ابوالقاسم

قولہ احد بلفظ
 فی الوجود اشیا ربی علیہ ثبوت
 فی الوجودی ان فی الوجود
 فی الوجود من الیاء الی الیاء
 قال تعالیٰ فی الوجود
 فی الوجود احدی الی الی الی
 جمیع الوجودات الی الی الی

اور قول احد علی جلالہ
 کے منطقیات میں ہے
 ہماری تفسیرات
 میں سے کہ ایک شفا

مِنْ تَصَانِفِهِ فِي كِتَابِ الشِّفَاءِ وَقَوْلُهُ
 جَلَّ جَلَالُهُ أَحَدٌ مَبَالِغَةٍ فِي الْوَحْدَةِ
 وَالْمُبَالِغَةُ التَّامَّةُ فِي الْوَحْدَةِ
 لَا يَتَحَقَّقُ إِلَّا إِذَا كَانَتْ
 الْوَاحِدَةُ بِحَيْثُ لَا يُمَكِّنُ أَنْ

میں سے کہ جس سے
 اور کہا ہوتا ہے کہ
 نہیں ہے تفسیر
 لفظ احد وحدت کے
 مبالغہ اور کہاں پر
 کرتا ہے جیسا کہ ہم
 لفظی قرطبی کا قول
 سے نقل کر رہے ہیں

اصل احد فخر قرقا استعمالا و عرفا
 فالوحدۃ راجعۃ الی فی شئ واحد و اکثرہ و
 الوجود اصل الوجود من غیر تعرض لشیء صمد
 والابواب ثبت مدلولہ یتعرض لشیء سواہ
 و لہذا یستلزم فی لفظیہ و یستلزم
 الواحد فی الایات
 حیث ان ثبت صمد
 و کما یستلزم لاصلہ اسلام
 و کما یستلزم لاصلہ اسلام
 و کما یستلزم لاصلہ اسلام

اور وحدت پر اور وحدت
 کے کامل اور وحدت
 نہیں کرتا۔ اور وحدت
 اور کامل وحدت کرنا
 لفظ احد کو اختیار کیا

ان کیوں حدہ نامی وحدت کیوں
 و کما یستلزم لاصلہ اسلام
 و کما یستلزم لاصلہ اسلام
 و کما یستلزم لاصلہ اسلام

اس کا کیا اس کا ایک دستور اور لاہور
 ان کیوں کہ اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور

اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور

يَكُونُ أَشَدُّ وَلَا أَجْمَلَ مِنْهَا فَإِنَّ الْوَاحِدَ
 مَقْرُونٌ عَلَى فَلْتَحْتَهُ بِالشَّكِّ فَالِدِ
 لَا يَنْقَسِبُ بَوَاحٍ أَصْلًا أَوْلَى بِالْوَاحِدِ
 تَمَّا يَنْقَسِمُ مِنْ بَعْضِ الْجُودِ وَالَّذِي يَنْقَسِمُ
 أَنْقَسَا قَاعًا عَقْلِيًّا أَوْلَى بِالْوَاحِدِ

اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور

اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور

اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور
 اس کے لیے خود اس کے لیے پہلا اور

1

التي ينادي بها في كل

وعدت میں ہیں بلکہ ان کی

بید کی طرف غم و غم
ہونے کے لیے ہے
جیسے کہ

دوا کو طبی یعنی مذہب
۳۲
چھپایا

واحد کی مثال

وہ واصلہ میں
کے دو چیمپ میں
کے دو چیمپ میں
کے دو چیمپ میں

بہنو کے ہر شخص پر
وعدہ اضافیہ و لا حقیقہ کا ان
نیت کر دیا

اسماء اللہین تعالیٰ با کثرت تجوید و تالیف

والله اعلم بالصواب

الانساب اربع على هذا الاشياء

بسم الله الرحمن الرحيم

وَصَحِيحٌ لِلْغَدَاءِ وَالنَّبَاتِ وَإِذَا ثَبَتَ
 أَنَّ الْوَحْدَةَ قَائِلَةٌ لِلْأَشِدَّةِ الضَّعِيفِ
 وَأَنَّ الْوَاحِدَ مَقُولٌ عَلَى مَا تَحْتَهُ
 بِالشَّيْءِ وَالْأَحْمَلُ فِي الْوَحْدَةِ هُوَ
 اللَّهُ لَا يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ آخَرُ

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ایک بہت کلام ہے
 جس کی وجہ سے
 وصفت کی گائی ہے

ان کے بعد کہ
 ان کے بعد کہ

ان کے بعد کہ
 ان کے بعد کہ

ان کے بعد کہ
 ان کے بعد کہ

ان کے بعد کہ
 ان کے بعد کہ

ان کے بعد کہ
 ان کے بعد کہ

ان کے بعد کہ
 ان کے بعد کہ

ان کے بعد کہ
 ان کے بعد کہ

ان کے بعد کہ
 ان کے بعد کہ

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

ترجمہ اور تہذیب
 اس کو صحیح یعنی نہایت صحت
 کہہنا چاہیے اور سب سے
 نہایت ہو گیا کہ وصفت
 ارشد اور ضعف کی قابل
 چاروں واسطوں کا قابل
 زور اور پختہ ہو سکے

الشيخ محمد بن عبد الوهاب

کی قسم کا۔ (بقیہ)

تم دینی جس میں یہ

ہے علی کے ہونے

کا انصاف اور نہیں ہے

وہ واحد جیل کی فتح

انصاف اور

مرفق وصل دل على لفظ احد ان كل مدة ثابتة وان كل كسرة مطلوب عنه فهو الواحد الحقيقي الذي لا يتصور ان يواضع منه ابدا لتمامه محمد بن عبد الله

ختمہ اور نہ کثرتِ حسی نہ
 بالقوتہ نہ بافئس
 جس طرح کہ جسمیں
 ہے اور یہ قول
 میں بیان پر مثال
 اور جس اور
 ختمہ اور نہ کثرتِ حسی نہ
 بالقوتہ نہ بافئس
 جس طرح کہ جسمیں
 ہے اور یہ قول
 میں بیان پر مثال
 اور جس اور

أَوَكُنَّ حِسِيَّةً بِالْقُوَّةِ أَوْ بِالْفِعْلِ
كَمَا فِي الْجِسْمِ وَذَلِكَ مُتَضَمِّنُ الْبَيَانِ
يَكُونُهُ مَنَزَهَا عَنِ الْجِنْسِ وَالْفَصْلِ
وَالْمَادَّةِ وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَبْعَاضِ
وَالْأَعْضَاءِ وَالْأَشْكَالِ وَالْأَلْوَانِ

۱۶
اور تصور کے تحت
کے بھی اور قسم نامی
وہ بھی جس میں سی
تسک کا اقسام اور وقت
بالفعل تو نہیں ہے بلکہ
ممکن ہے کہ اس وقت
صرف واقع اور حوالہ
کے تحت سب سے

نحوی و غیره و لا تغفل عما فاد من ان النسخ
المعذوب علی یحییٰ کثر و العقوبات لم یجود
الشیء فی الایمان و بفصل فی کثر و الا جزاء
العقوبة غیر المحمودة الی شیء الماد و لیس
و لا تغفل ایضا عما فاد من ان لغفل
یعنی بحسب النسخ
الاصطلاحی علی ما
الایمان بفصل فی نطق الایمان
الامور غیر المحمودة الی شیء الماد و لیس
و لا تغفل کل ما یطلق و یقام مقام
الآخر بحسب تجزأت نظریة و دروسات
قویة فاخفظ **مسألة** قوله ذلك ضمیر
قوله لا تغفل

صوفیوں کے لئے ہے اور اہل تشیع کے لئے ہے۔

اور عقل و فطرت کا یہ ہے کہ جو کچھ اس میں ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اسلام سے یہ بات حاصل ہوئی کہ اگر کسی نے عقلی حجت پر ہی وضاحت نہیں کی تو اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

البيان ان اذ كان في قوله
 فان من ينصل للمادة وبعودة فلان
 فان في قوله المستوفى يكون
 فعل على منسوخ من المقتضى
 فلا يبرر التعليل واما في قوله
 كونه منسوخا عن الاعراض والبيان
 ان فلان يدل على نفي الكثرة
 بحيث يدل على نفي نفي الالوان
 لان الكثرة بحسب عبارة جناب
 وادبها هم محمد علي بن محمد

اگرچہ ان موضوعات پر ایسی وضاحت ملے گی اور ایسی وضاحت میں خیر و شر کا فرق اور جلال و عزت کے لائق و غیر لائق کے اس سے کہ کوئی چیز اس کے لئے شایع ہو یا نہ ہو۔

اور کثرت علیٰ کمال انقسام
یعنی ہم بیان کر چکے
ہیں کہ لفظ اسد علی
درجہ کی وحدت پر دلائل
کتاب ہے۔ پس لفظ احد
سے یہ بات ثابت ہوئی
کہ اللہ تعالیٰ میں نہ کسی
کثرت ہے

۱۳۰۰

لعل قولته سائر الوداد ينسب
 الخ اقا وابتدعيت اينده اعتقد ان اوجه
 انسب يتيسر ان منها يتيسر الوعد الواحد
 ومنها لا يتيسر فلفظ اصيل على سلب
 لا يتيسر لان اصيل على الوعد ونسب يتقابل
 لا يتيسر لانهما لا يتفق الا بالخلق لانهما
 بل منها ما يكونا في نفس واحد لا سمحت من غير
 اخرى ان الاكبر يتبع الاكبر
 انسب لاني يتيسر الوعد مسبو عن ويل
 لفظ الاصيل على سلبا والى لا يتيسر لا يدل
 مولى ابو القاسم
 عبد الرحمن سلمه المثنان

مسائل و قواعد
کتابخانه

عن أبي عبد الله

مفتی محمد رفیع الرحمن

الراجح ان يكون المسمى

وقال بعض العلماء

فقران مجالا

لَمْ يَمْنَعْهُ

بیتواضع الخط

تفسير الطائفة الأولى

اس کے لئے اجازت نہیں ہے
 میری سبھی اس بات
 میں یہاں تک پہنچ چکا
 تو شیخ جواب کی
 تفسیر یہ ہے اس بات
 کی یہیں لفظ اللہ ہے
 لفظ اللہ کے معنی جو یہ
 معبود و رب ہی ہے

۳۹
 اور جو کہی جاتی ہے
 سے مرکب میں ملت ہو
 کہ لفظ اللہ اس بات پر
 بھی دلالت کرتا ہے کہ اللہ
 تعالیٰ کی چیز کی طرف متوجہ
 نہیں ہے اور اس بات
 بھی دلالت کرتا ہے کہ اللہ
 سے اور ہر چیز

لا تخشى مني في القاموس في قوله الصدوق
 في الحرب والقدم لا حرقه احمو
 لا خوف له والاصل لا يسطر ولا يجمع
 لا يقصد والدائم الرخا ومصمت
 في الحرب والقدم لا حرقه احمو
 لا خوف له والاصل لا يسطر ولا يجمع
 لا يقصد والدائم الرخا ومصمت

التي هي فوق ثمن ان قال المفسر من
 ان احمد في اللغة تفسيران باطل مخالف
 لما عليه اهل اللغة لان المفسر ليس غرضه
 بان المعاني الخفية للصدوق ان غرضه
 ان تعرض ان احمد في قول مبرور طالع
 المصنف في تفسيره

الآية والله تعالى محيط بأمر كلامه
 قوله جل جلاله الله الصمد
 في اللغة تفسيراً واحداً الذي
 ركوبه والثالث السيد فعلى التفسير
 الأول معناه سبيل وهو إشارة إلى

بعض من كلامه في قوله الصدوق
 في الحرب والقدم لا حرقه احمو
 لا خوف له والاصل لا يسطر ولا يجمع
 لا يقصد والدائم الرخا ومصمت
 في الحرب والقدم لا حرقه احمو
 لا خوف له والاصل لا يسطر ولا يجمع
 لا يقصد والدائم الرخا ومصمت

التي هي فوق ثمن ان قال المفسر من
 ان احمد في اللغة تفسيران باطل مخالف
 لما عليه اهل اللغة لان المفسر ليس غرضه
 بان المعاني الخفية للصدوق ان غرضه
 ان تعرض ان احمد في قول مبرور طالع
 المصنف في تفسيره

التي هي فوق ثمن ان قال المفسر من
 ان احمد في اللغة تفسيران باطل مخالف
 لما عليه اهل اللغة لان المفسر ليس غرضه
 بان المعاني الخفية للصدوق ان غرضه
 ان تعرض ان احمد في قول مبرور طالع
 المصنف في تفسيره

التي هي فوق ثمن ان قال المفسر من
 ان احمد في اللغة تفسيران باطل مخالف
 لما عليه اهل اللغة لان المفسر ليس غرضه
 بان المعاني الخفية للصدوق ان غرضه
 ان تعرض ان احمد في قول مبرور طالع
 المصنف في تفسيره

فِي الْمَهِيَةِ فَإِنَّ كُلَّ قَالَةٍ مَهِيَّةٌ كَانَتْ لَهَا
 جَوْ وَبَاطِلٌ هُوَ تِلْكَ الْمَهِيَّةُ وَمَا لَا
 بَاطِلَ لَهَا وَهُوَ مَوْجُودٌ فَلَا رُجُوعَ وَلَا
 اِعْتِبَارَ فِي دَائِمَةِ الوجودِ وَلَكِنْ اِعْتِبَارَ
 لَهُ إِلَّا الوجودُ فَهُوَ غَيْرُ قَائِلٍ لِلْعَدَمِ

جوہریت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوف اور باطن ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوف اور باطن ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے

جوہریت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوف اور باطن ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوف اور باطن ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے

اس قول سے ظاہر ہے کہ جوہریت اور باطنیت
 جوہریت اور باطنیت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوہریت اور باطنیت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے

جوہریت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوف اور باطن ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوف اور باطن ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے

جوہریت اور باطنیت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوہریت اور باطنیت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوہریت اور باطنیت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے

جوہریت اور باطنیت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوہریت اور باطنیت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے
 جوہریت اور باطنیت ہے اس کے لئے جوف اور باطن ہے

بقیہ صفحہ ۴۱
 کہ قولہ فی غیر قابل الوجود

ای وجوب لذات لا ممکن فیہذا

تخصیص مستعمل ان فیہذا الوجود

مستلزم الوجوب ہذا جو المستلزم

فیہذا مستلزم وجودہ جو مستلزم

فی ہمیشہ التعلق بالوجودی انہذا

المستلزم بالوجودی انہذا

کلام وقد استوفیت فی تلک الحواشی

پہلی صورتہ کی ہے

اور ہم وجہ سے واجب

الوجوب ہے اور وہ اس

کے معنی اور اس قول

کی علت ہو جائے گی

فیہذا مستلزم الوجود

فَإِذَا زَالِ الصَّدُّ الْحَقُّ الْوَاجِبُ الْوُجُودُ

مُطْلَقًا مِنْ جَمِيعِ الْوُجُودِ وَعَلَى التَّفْسِيرِ

النَّامِعِ إِذَا ضَافِيَ وَهُوَ كُنُوسِيْدَا

بِكُلِّ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ كَلَامًا مُرَادًا

مِنْ آيَةٍ وَكَانَ مَعْنَاهُ إِلَّا اللَّهُ هُوَ

مراد ہوں اور اس قول

کے معنی اور اس قول

کی علت ہو جائے گی

ایسی شے کو کہتے ہیں

الوجود مستلزم الوجود

مطلقا من جميع الوجود

بقیہ صفحہ ۴۱

مطلقا من جميع الوجود

مطلقا من جميع الوجود

ایک وہ موجود ہے

مطلقا من جميع الوجود

مطلقا من جميع الوجود

وجودہ جو کہ مستلزم

مطلقا من جميع الوجود

مطلقا من جميع الوجود

وجودہ جو کہ مستلزم

مطلقا من جميع الوجود

مطلقا من جميع الوجود

وجودہ جو کہ مستلزم

مطلقا من جميع الوجود

مطلقا من جميع الوجود

وجودہ جو کہ مستلزم

مطلقا من جميع الوجود

مطلقا من جميع الوجود

وجودہ جو کہ مستلزم

مطلقا من جميع الوجود

مطلقا من جميع الوجود

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

بقیہ صفحہ ۴۱

سلف قولی الامور
عبارت ہے بیان اصل و فطرت
نعمان اصداغدی لا خوف
ماشاء فی سبب غیر اولیٰ

الما یستلزم کل عقاباً الا
سبب کل عقاباً و فساد الوجود
سبب ان تقبل العلم و سبب

ان تقبل العلم و سبب
سبب لا مکان عن الوجود و سبب الوجود و

یعنی اس سبب اور احباب کے
اس کے بیان کرنا کرنا
اور محتاج نہیں ہے
اور محتاج نہیں ہے

اللّٰهُ يَكُونُ كَذَلِكَ إِلَىٰ إِلَهِكُمْ عِبَادُ
عَنْ مَجْمُوعِ هَذَا السَّبَبِ وَالْإِجَابِ
قَوْلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لَمَّا
بَيَّنَّ سُبْحَانَهُ أَنَّ كُلَّ مُسْتَدٍّ
إِلَيْهِ وَحْتَاجٌ إِلَيْهِ وَأَنَّهُ هُوَ

تفصیل اول کا حاصل
یہ ہے کہ اللہ کے لئے
جوف و مہین یعنی
اہمیت نہیں افق
شیء موجود ہے نہ
اہمیت نہیں ہے
نہ اس کے نہیں
بہتے۔ بعض ثابت ہوتا
کے بعض موجودات
ہے۔ اور بعض کے
نہ صرف وجود ہے
اہمیت نہیں اور ایسا
کوئی موجود نہیں ہے کہ
ہے۔ اور بعض کے
نہ صرف وجود ہے
اہمیت نہیں اور ایسا
کوئی موجود نہیں ہے کہ

تفصیل اول کا حاصل
یہ ہے کہ اللہ کے لئے
جوف و مہین یعنی
اہمیت نہیں افق
شیء موجود ہے نہ
اہمیت نہیں ہے
نہ اس کے نہیں
بہتے۔ بعض ثابت ہوتا
کے بعض موجودات
ہے۔ اور بعض کے
نہ صرف وجود ہے
اہمیت نہیں اور ایسا
کوئی موجود نہیں ہے کہ
ہے۔ اور بعض کے
نہ صرف وجود ہے
اہمیت نہیں اور ایسا
کوئی موجود نہیں ہے کہ

یہی ہے جو وجود کے
سے کہ اہمیت نہیں
ہے ظاہر ہے کہ وجود
کا ہونا اس کے
ضروری ہے اور یہی
ظاہر ہے کہ اس کے
دیکھیں صفحہ ۴۲ میں

المستان
عبد الرحمن
الواقف

الافاضة التي من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد

ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد

الَّتِي مَعْنَاهَا الْإِفَاضَةُ عَلَى الْكُلِّ وَإِيَّادُ
 الْكُلِّ فَلَعَلَّ يَفِيضُ عَنْ جُودِهِ وَجُودُ
 مِثْلِهِ كَانَتْ مَحِيَّةً مُشْتَرَكَةً بَيْنَهُ وَبَيْنَ
 غَيْرِهِ فَإِنَّهُ لَا يَتَشَخَّصُ إِلَّا
 بِوَسِطَةِ لَمَّا دَوَّعِيَةٍ هَاوِكُلُ مَا

ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد

ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد

ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد
 ان افاض على الكل من شأنها ان افاض على الكل وليجاد

ان يتعلم منه ضمير فارسي راجع الى

كَانَ مَا دِيًّا أَوْ كَانَ لَهُ عِيَالٌ قَرِيبًا أَدَّتْ
كَانَ مُتَوَلِّدًا عَنْ غَيْرِهِ فَيَصِيرُ ثَقَلًا
الْكَلَامِ هَكَذَا لَمْ يُلِدْ لَنَا لَمْ يُتَوَلَّدْ
فَلَيْزُقِيلَ لَا وَاحِي إِشَارَةٍ فِي هَذِهِ
السُّورَةِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ سُبْحَانَهُ غَيْرُ

متولدین ہو یا کوئٹہ وہ کسی سے متولد نہیں ہوا اگر کوئی اعتراض کرے کہ ہم یہ تسلیم نہیں کرتے کہ اہل خانی کسی سے متولد نہیں ہے اور اس سہولت میں اس دعویٰ پر کدہ تھا

من يتولى عنه مثله الله شخصاً لا بد من طهر
 الماء ذلك في الخلقة في قوامه وعلاقتها كيمي
 غير خلقة في قوامه ليس هو خلق بيها كالمش
 الخلقة قوامه وعلاقتها كيمي في كمال
 عليه قوامه لا في كمال
 كان ما هو مكان
 لعلاقتها بالخلقة في قوامه وعلاقتها كيمي
 الخلقة في قوامه وعلاقتها كيمي في كمال
 يمكن في قوامه وعلاقتها كيمي في كمال
 قوامه وعلاقتها كيمي في كمال

هو ولد صالح ان كنت مستلذا للغير من الدين الا بطلب قضاءه لم يصحى قوله لم يرد بل يلبس انما انما لم يحرم من الحق سبحانه

فانض ہو جائے اور
مشتعل نہ ہوں۔ اس
ترجم کے دفع کرنے کے
پس سے یہ ارشاد فرمایا کہ
ہوڑا اکمن ہے (یعنی)
ضعیف و کمزور ہیں) کیونکہ

المادة السادسة

اول قیاسی شایسته سوار کمان دعا و اذکار
تسلط علی غیر عظیم ان کیون
ناتوان و نیکو شواله اصل کیون
الایاری شواله شایسته سوار کمان
لا شواله شایسته سوار کمان
کم یولدانه کم یولدانه
صطف العود علی السور علی شایسته
الواجب کم یولدانه
کم یولدانه ان کیون شواله
۲۰

بابتیہ نقطہ

الإحصاء الثاني بـ

الذي حصله جوبيلو

المندى لا تجوز
المندى لا تجوز

من المصنفين

کمالیہ علی

البقرة ولا يخفى ان ابود

مستوفی از دست


ان کو یہ تعالیٰ توفیق دے

المروثاني
بول علي بطلان نضار

12-11-1964

المجلس الوطني

بعضیوں نے کہا کہ



میں خوشیوں کا سونامی آیا

مجلس الشورى

1519

بین نویسندگان

۱۔ قولہ فیصل عن
 ۲۔ قولہ فیصل عن
 ۳۔ قولہ فیصل عن
 ۴۔ قولہ فیصل عن
 ۵۔ قولہ فیصل عن
 ۶۔ قولہ فیصل عن
 ۷۔ قولہ فیصل عن
 ۸۔ قولہ فیصل عن
 ۹۔ قولہ فیصل عن
 ۱۰۔ قولہ فیصل عن

يَنْفَصِلُ عَنِ الشَّيْءِ مِثْلَهُ فَإِنْ مَا لَيْكُونَ
 مِثْلَهُ لَا يُقَالُ لَهُ وَلَدٌ وَالْوَلَدُ نَامٌ
 يَنْفَصِلُ أَنْ لَوْ تَكَثَّرَتْ مِثْلُهُ التَّوَحُّيَةُ
 وَذَلِكَ بِسَبَبِ لَمَادَةٍ كَمَا بَيَّنَّا
 وَكُلُّ مَا كَانَ مَادِّيًّا لَا يَكُونُ

۱۔ قولہ فیصل عن
 ۲۔ قولہ فیصل عن
 ۳۔ قولہ فیصل عن
 ۴۔ قولہ فیصل عن
 ۵۔ قولہ فیصل عن
 ۶۔ قولہ فیصل عن
 ۷۔ قولہ فیصل عن
 ۸۔ قولہ فیصل عن
 ۹۔ قولہ فیصل عن
 ۱۰۔ قولہ فیصل عن

۱۔ قولہ فیصل عن
 ۲۔ قولہ فیصل عن
 ۳۔ قولہ فیصل عن
 ۴۔ قولہ فیصل عن
 ۵۔ قولہ فیصل عن
 ۶۔ قولہ فیصل عن
 ۷۔ قولہ فیصل عن
 ۸۔ قولہ فیصل عن
 ۹۔ قولہ فیصل عن
 ۱۰۔ قولہ فیصل عن

۱۔ قولہ فیصل عن
 ۲۔ قولہ فیصل عن
 ۳۔ قولہ فیصل عن
 ۴۔ قولہ فیصل عن
 ۵۔ قولہ فیصل عن
 ۶۔ قولہ فیصل عن
 ۷۔ قولہ فیصل عن
 ۸۔ قولہ فیصل عن
 ۹۔ قولہ فیصل عن
 ۱۰۔ قولہ فیصل عن

۱۔ قولہ فیصل عن
 ۲۔ قولہ فیصل عن
 ۳۔ قولہ فیصل عن
 ۴۔ قولہ فیصل عن
 ۵۔ قولہ فیصل عن
 ۶۔ قولہ فیصل عن
 ۷۔ قولہ فیصل عن
 ۸۔ قولہ فیصل عن
 ۹۔ قولہ فیصل عن
 ۱۰۔ قولہ فیصل عن

میرا یہ مسئلہ جو ایضاً واجب الوجود ہے مثلاً التعلق السعید یعنی فی العباد اللہ ما اذواہم من سرانہن لیسعدوا والذات الکیفیۃ اللہ الیہ والہ تعالیٰ تعیل و لا یصلح ان یصلح کل من کلین ہذا جزا من فہم (البتیہ فی صفحہ ۵)

وكونه فاقوده وكونه ذاك المتاح وذا فاعلم
 الإسكان سكان ارباب مجال فالتوجه حال
 ويزاير النسر ايضا كونه كونه متغير
 التوليد تولد من ان نظري الحامد ونقص
 النظر عليها ونقصه حاسوا فان الحامد
 في الحقيقة يجب الحامد فيها من ادم
 الحقيقة فاذ كان حقيقة الولد الواجب ادم
 تولد واحدة فلا يخفى
 وان كان كذلك
 الحقيقة واجبة وخلق في الإسكان عظيم
 فالحق ان خلق في الإسكان عظيم
 ان يكون الواجب كذا ومتن في الذات
 فالتولد متن في الذات ان كانت اجبة
 فالحق حقيقة الولد ايضا كذا حقيقة
 فالحق حقيقة الولد ايضا كذا حقيقة
 الواجب فالحق كذا ان لا يشترك في الحقيقة
 الواجب لا يشترك في الحقيقة كذا حقيقة
 فالحق كذا حقيقة كذا حقيقة

والمسلمون

عطاء البودو
لوفت فونان

المؤمنين على الأعداء

زمین لاپرواہی
کلیہ پیران کان

عن الامام ابو القاسم
عبدان شافعي رحمه الله

علی ماذکرہ

فان لا يرد

ہوسکا اور
 کے متولد ہو سکتا ہے
 یقیناً تیسری صفحہ ۴۹
 اجرت اصل کے بقیت
 کے والد کے جسم کا جوڑ
 ہے تاکہ اس
 بیان سے یہ بات
 ظاہر ہوگی کہ ولداور
 والد میں جہانیت
 ۵۰
 کے اعتبار سے
 تعلق ہے نہ صاحب
 کے اعتبار سے ولداور
 جب بنیابت ہو گیا کہ
 ولداور والد میں صرف
 جسمانی تعلق ہے تو یہ
 جسمانی تعلق کی دو
 بات ظاہر ہوئی کہ ولداور
 جسمانی تعلق ولداور والد

اس سے متعلق نہیں

کے لئے

بہارِ پارس

الحق واجب

بسم الله الرحمن الرحيم

23
ایستاد
مربی

مِهْنَتُهُ هُوَتِيَّةٌ لِّكِنِّ وَالْحَبِيبُ جُودٌ مِهْنَتُهُ
هُوَتِيَّةٌ فَإِذَا نَزَلَ لَا يَتَوَلَّدُ عَنْهُ غَيْرُهُ
وَهُوَ غَيْرُ مَتَوَلَّدٍ عَنْ غَيْرِهِ قَوْلُهُ جَلَّ
جَلَالُهُ وَعَزَّ شَانُهُ وَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

جس کا نام ہے محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

جسٹس جی۔ آر۔ فونزون
جسٹس جی۔ بی۔ کراک

مکتبہ اسلامیہ

والله اعلم



5

10

الواجب بعد طهارة

عبدالمجید صاحب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلس شورای اسلامی

الفيضان ان لا

نفسه را

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٠

فَإِنَّ كُلَّ مِثْيَةٍ مَّشْرُكَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ
 غَيْرِهِ فَكَانَ وَجُودُهُ مَا رِثًا فَكَانَ مُتَوَكِّلًا
 عَزَّيْبُهُ وَأَمَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ مَا يَسَاوِيهِ
 فِي مِثْيَةٍ جَنْسِهِ وَهُوَ وَجُودُ
 الْوُجُودِ فَذَلِكَ أَيْضًا يُجِلُّهُ هَذِهِ

اور اس کے غیر میں مشترک اور اس کا غیر سے
 پس اس کا غیر سے متولد ہونا لازم آئے گا
 لیکن: یہی ہے جو یہاں ہے

جی ای قول اس میں
 جلالہ سے باطل ہے
 اس کی حقیقت
 ایک ہونے کی حقیقت
 میں کثرت اور تعدد
 لازم نہیں آتا ہے
 اسے مادے کی صورت
 متعلق ہونا لازم آتا ہے
 اور مادے کی صورت
 متعلق ہونا لازم آتا ہے

بطل ہے۔ اور غیر سے
 پیدا ہونا لازم نہیں آتا ہے
 اس کے معنی ہیں کہ اللہ
 تعالیٰ غیر سے پیدا
 نہیں ہوا ہے

یہ قولہ فان کل مہیۃ مشترکہ بینہ و بین
 غیرہ فکان وجودہ ما رثا فکان متوکلہ
 عزبہ و اما ان یتکون لہ ما یساویہ
 فی مہیۃ جنسہ و هو وجود
 الوجود فان لک ایضا یجللہ ہذہ

علا لنگون کی سے متولد ہو جائے گا
 نہیں ہے اور یہ مثال
 ثانی سورت کے اول
 سے بھی باطل ہے
 تشریح اور کسی چیز کا
 حقیقت میں احمد تقالی
 کے برابر نہوتا اور ذوال
 الوجود ہونے میں
 باب پنجم یا چہرہ
 برقی قلب کے لئے
 باطل ہے کہ جو
 جب و جو غیبی
 اور جس چیز کے
 جس توفیق سے
 غیبی کا ہو باجی
 لئے افضل سے نہیں
 اور متولد ہوگی حالانکہ
 باطل ہے جو عام
 غیبی ہے اور غیبی
 خاص اور افضل

لَا كُنْهَ جِنْسًا يَكُونُ لَفْخَسِرٍ وَفَصْلٍ

وَيَكُونُ وَجُوهٌ مَتَوَلِّدًا مِّنَ الزَّوْجِ

الْحَاصِلِ بِرَجْسِهِ الَّذِي يَكُونُ

كَالْأَمْرِ وَفَصْلِهِ الَّذِي يَكُونُ كَالْأَمْرِ

يَكُنْهَ غَيْرَ مَتَوَلِّدٍ وَأَيْضًا فَيُبْطَلُهُ أَوَّلُ

اور متولد ہوگی حالانکہ
 باطل ہے جو عام
 غیبی ہے اور غیبی
 خاص اور افضل

لے قولہ لا جینس نہ کہ جنس و فصل
 لیا کان جو باب و جو فصل و غلبہ من
 ان یکن و فصل ان کا لا جنس و فصل
 فیکون لا جنس و فصل ۱۱ لے قولہ
 جینس لہذا یکن کلام لا نہ قابل کلام
 فیکون کلام ۱۲ لے قولہ و فصل
 لہذا قابل کلام
 فیکون کلام لا نہ یکن متولد من
 و جنس لہذا کلام و فصل لہذا
 کلام ۱۱ متولد
 ابو القاسم محمد عبد الرحمن
 سلمہ المستان

الحق قول الله سبحانه
يا أيها الذين آمنوا

تاریخ

۱۰۰

سوانح قریب
موسیٰ علیہ السلام

مکتبہ اسلامیہ

بزرگواران

100

مجلس شورای اسلامی

میں نے

مجلس

...

Figure 6

16

...

100

...

7

محمد بن عبد الله

السُّورَةُ فَإِنَّ كُلَّ مَا كَانَتْ مِهْمَتُهُ مَلِيَّةً
مِّنَ الْجَنَّةِ وَالْفَصْلِ لَمْ يَكُنْ هُوِيَّتُهُ
لِذَلِكَ لَكِنَّهُ هُوَ لَدَى خَلْقِهِ هَذَا التَّفْسِيرُ
أَنْظُرْ إِلَى كَمَالِ حَقَائِقِ هَذِهِ السُّورَةِ
أَسْتَأْذِنُكَ أَوْ لَا إِلَى هُوِيَّتِهِ

۵۵
۱۔ اول سورت یعنی قور
تعالیٰ اسم رب بھی پڑھ
۲۔ اُور بیان ہو چکا
ہے کہ لفظ اسم رب
یعنی یہ ہیں کہ وہ

وَأَفْضَلُكُمْ أَكْثَرُكُمْ
إِنْ تَكُونُ مِثْلَ
الْمُضْمِنِينَ
يَأْتِيهِمْ بِالْعَاقِبَةِ
فَالْمُضْمِرُ أَفْضَلُ
إِنْ لَمْ يَلْقَ تَحْقِيقًا
وَأَفْضَلُكُمْ أَكْثَرُكُمْ

کتابخانه ملی افغانستان

پیتہ درجہ اولیٰ فیضی

[illegible]

این عقیده را که

الادبى لا يخفى
الحكم والعدل
تحت لواء العدل

انجمن سنجش و ارزشیابی معیاری

لا قديم مراد من ميل
ومات ثبوت ميل انما
صفات سيلية وضايفه
واول تلك اصنافها
وجوب وجوده وبقائه
كونه مبداء الكل والا
موضوع لجميع
الوجود والشيء
ان الاكبر اقرب لنام
ملك ابره في حاصل
في الجوهرية فقط
اما على الاكبر

۱۵ فروردین ۱۳۵۷

انوار بقیہ

مکملہ

مجلس الشورى

6

زیادہ قریب اور نفیس
 میں سب سے زیادہ
 شدید اور قوی ہے
 جیسا کہ ہم اس بیان
 کو چکے ہیں اس کے
 پھر دو قاعدوں کے
 لئے اعدیت کا ذکر
 کیا پہلا قائل
 ہے کہ یہ کجا
 تشبیہ ہے
 ہے کہ لفظ ہوتے
 ہوتے اور ذات
 کی طرف اشارہ ہے
 اور اس کے بعد لفظ
 کو اس کیفیت کی
 تشبیہ اور توضیح
 لئے جو کہ پہلا

اور ان کو بیت پر دعوت کے لئے لازم میں سے بہت زیادہ قریب اور شرف میں لے کر آئے۔

١٤٤٤



السلامة

سلف قولہ

ادھر تک تعریف کا کمال

یعنی ان کو ذکر و ثناء کا مدیہ

تو لا اعدنا تعریف علی

منع ایہ ہم پر ان کی تعریف

بالتواضع تعریف کا بل

و ان تعریف باللوازم

تعریف ناقص رہن

غالب انقصوا انہی ہر مقصود

مگر تعریف کے ساتھ جو کمال تعریف تھی

اس کے چھوڑ دیا اور ذکر

لوازم کی طرف عدول

اور یہی کیا دو صورتوں کا

حال کہ اس بات پر دلالت

کرتی ہے کہ اس کی ذات جو

وہی ہے وہی ہے اور

احدیت کو آہستہ

اور تنوع کی تشبیہ

یہاں پیش ہے پورا تھا

اِنَّهُ تَوَكَّلَ الشَّعِيفَ الْكَامِلَ يَذْكُرُ الْقَوْمَ
وَعَدَّ لِي ذِكْرًا لِلْوَارِثِ الثَّانِيَةِ
لِيَدُلَّ عَلٰى اَنَّهُ فِيْ ذَاتِهِ وَاحِدٌ
جَمِيعُ الْوُجُوْهِ وَرَبُّ الْاَحْدِيَّةِ
عَلَى الْاِلَهِيَّةِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

کہ ذاتیات کے ساتھ جو کمال تعریف تھی اس کے کیوں ترک کیا اور ناقص تعریف کو کیا نسبت کیلئے لیا۔
احد سے پس شبہ کو رفع کیا اور جواب دیا۔ جواب کی تقریر یہ ہے۔ لفظ احد کمال وحدت پر دلالت کرتا ہے۔ اس کمال وحدت پر قسم کی کثرت کی نفی کرتی ہے پس لفظ احد انفرادی کثرت کو

ان باتوں تعریف کا کمال ان باتوں تعریف ناقص رہن ان باتوں تعریف ناقص رہن ان باتوں تعریف ناقص رہن

ان باتوں تعریف ناقص رہن ان باتوں تعریف ناقص رہن ان باتوں تعریف ناقص رہن

تعریف مذکور

اس کے انفرادی کثرت

اس کے انفرادی کثرت

اس کے انفرادی کثرت

اس کے انفرادی کثرت

اس کے انفرادی کثرت

اس کے انفرادی کثرت

الشان * سلمہ محمد عبدالرحمن ابوالقاسم

من کل وجہ

مدل علی اندوہ

نہذا لفظ احب

الشيخ محمد بن عبد الله

30

[illegible]

5

[illegible]

تو یہ صنف ۱۱ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۲ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۳ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۴ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۵ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۶ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۷ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۸ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۹ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۲۰ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

يَا نَكُونُ هُوَ مَوْلِدًا اَمِّنًا وَلَا يَأْنِ يَكُونُ
مَوْزِيًّا لَّهِ فِي الْوُجُوْدِ بِهَذَا الْمَبْلَغِ يَحْصُلُ
تَمَامُ مَعْرِفَةِ ذَاتِهِ وَلَمَّا كَانَ الْغَرَضُ
الْاَقْصَى مِنْ طَلِبِ الْعُلُوِّ بِاَسْبَحَ مَعْرِفَةِ
ذَاتِ اللَّهِ تَعَالَى وَصِفَاتِهِ وَكَيْفِيَّةِ صَدُورِ

تو یہ صنف ۱۱ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۲ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۳ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

تو یہ صنف ۱۴ رک
ان کا قول ہو کہ جو یہ وہاں انجمن
لہذا اور حسب ہن لہذا حقیقت
ان کا قول الیٰ شئی فلان کان لکھنا
شیراں ان کیوں متا جاوا ان
ان کیوں متا جاوا وہاں لکھنا

[illegible]

امیر محمد بن ابی سید الخدری ان رجلاً
محباً للرحمن ابن ابی حصصه
محمد بن عبد الرحمن بن حميد القزويني
ابن علي بن يوسف خبزنماک
سنة ١٢٠٥ في ربيع الثاني
له قول به اجل هذه

وہاں کی بہنوں کے لیے سورت
ایک اور اشارے کے
سورت میں تعریف اور
امکنا ہے وہ سب اس
کی بحث ہے جو کہ تعریف
ہے اور اللہ تعالیٰ کی دولت
کی نسبت کی تعریف

أَفَأَمَّا بَعْنُوهُ هَذِهِ السُّورَةُ دَالَّةٌ عَلَى سَبِيلِ
التَّعْرِيفِ وَالْإِنْمَاءِ عَلَى جَمِيعِ مَا يَتَعَلَّقُ مِنْ
الْبَحْثِ عَزَّ ذَا جَلَّ اللَّهُ تَعَالَى لِأَجْرٍ مُجْزِلٍ
هَذِهِ السُّورَةُ مُعَادِلَةٌ لِثَلَاثِ الْقُرْآنِ قَدْ قَفَّيْتُ
عَلَيْهِ مِنْ أَسْرَارِ السُّورَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِغَايَاتِهَا

قرآن کی ہتھالی کے پیر
کی گئی ہے اس سورت
کے مین اسرلو میں چتر
میں واقف ہو اہل آقا
انتم اس سورت کی
غیبات و حکمتوں اور
مصلحتوں سے خوب
واقف رہنا

۶۴

صحیح بخاری میں
ابو سید خدری سے روایت ہے
کہ ایک شخص نے
دوسرے شخص سے کہا
ایسا پڑھتے سنا ہے
تسبیح رسول اللہ

وہ شخص اس سورت کو
تخلیل سمجھتا تھا۔ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا کہ جو
پیشین گوئی کے
پیشین گوئی کے
قرآن کے برابر ہے

ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شتم شيخا من آل أبي طالب لم يشأه الله في الدنيا والآخرة

لہ قولہ

من لوازم خبریۃ ای ظنی

اظہار بالوردۃ

قولہ بقضاء قال علی

القاضی فی شرح الفقہ الاکبر

محت قول الامام ابو حامد محمد بن محمد

والقدر والردا باصرہا حکم

للاجمالی بالآخر تفصیل و لایحیی

احدیہ و واجب اور

بہ او یہ (یعنی لزوم و وجوب)

کے ساتھ عدم کی تائیدی

کاشق کرنا اس خبر

مطلق کے لوازم میں سے

بہ جو اسکی ذات میں

مقدول کے اعتبار

امکا طے سے ہے جو

موجودات اس سے صادر

وَأَجِبُ الْجُودِ لِدَاتِهِ وَذَلِكَ مِنْ لَوَازِمِ

خَبَرِيَّتِهِ الْمَطْلُوقَةِ فِي هَوْنِهَا بِالْقَصْدِ

الْأَوَّلِ فَأَوَّلُ الْمَوْجُودَاتِ الصَّادِرَةِ

عَنْهُ هُوَ قَضَاءٌ وَلَيْسَ فِيهِ شَرٌّ إِلَّا

شُرٌّ لِرَازِمَةِ عَمَّا وَتَقُوْهُ قَضَائِهِ

موجودات اس سے صادر ہوتی ہیں۔ قضاء کا جاری ہونا ان سبب سے مقدم اور اول ہے جو ضرور موجودات کو لازم ہیں اسکی سوا قضائیں اور کوئی شے نہیں ہے تشریح کا جو غیر مطلق ہے

۶۶ اور جو خبری نفس کے مقتضائے ذات کے مقتضائے اول کے اعتبار سے ہے اور اس خبری نفس کے لوازم میں سے ہے چاہے کہ نفس چاہے نفس کے مقتضائے خبری

ان فی ما قال علی القاضی بیننا وتوضیحا لما قال المفسرین ان اول الموجودات الصادرة عنه قضاء، ونفوذ قضاء ثم بین لیجہ بقولہ وبقدرہ ان نفوذ قضاء ہو القدران فی القضاء بالاجالا ونفوذ قضاء ای القدران لا بد ان نفس فی خبری نفس قولہ لیس فی شے شر الا شر لرازمہ عنہا ای ثانیان قزو کہ یصح المفسر فحالی

من القائل "مولانا ابوالقاسم محمد عبدالرحمن سلمہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم"

الحمد لله رب العالمين

الشيخ الكبير

طبعة قال الشيخ

ابن عثمان بن

مجلس شورای اسلامی

استعمال و استعمال

السلامة العامة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

من التقدیر والتقدیر



تضامیہ جاری ہو رہی ہے اور مخلوقات کے

5

۱۰۰

مجلس شورای اسلامی

بسم الله الرحمن الرحيم

طریق او غلطی



الى القضاء والقضاة

م

17

وَهُوَ السَّبَبُ الْأَوَّلُ فِي مَعْلُومَاتِهِ
وَهُوَ قَدْرُهُ وَهُوَ خَلْقُهُ فِذَلِكَ قَالَ
مِنْ بَشَرٍ فَأَخْلَقَ جَعَلَ النَّسْرَ فِي نَاحِيَةٍ
الْخَلْقِ وَالتَّقْدِيرُ فَإِنَّ ذَلِكَ الْمَسْرُ يُنْشَأُ
الْأَمْرَ الْأَجْسَامِ ذَوَاتِ التَّقْدِيرِ وَأَيْضًا

یہاں ایک نیا منظر جلو
خلق اور خلق اور تقدیر کی
طرف شکر کی نسبت کی ہے۔
کیونکہ تم جانتے ہو کہ یہ
نیز میں پیدا نہیں ہوتی
میں جس طرح انھوں نے
لازماً تعجب کیا ہے اس کے
کوئی تفسیر نہیں ہے بلکہ
کائنات میں عام حقائق
کا وہ عجیب و غریب
۶۷

جیسا کہ ارشاد حضرت
عالم اور عالم خلق
باری ہے اللہ الخلق و
الامور اور عالم امر کا
کل محض چرب ہے۔ شرار
آفت سے بڑی ہے۔
اور شرکار وجود صرف عالم
خلق یعنی عالم اجسام اور
نی میں ہوتا

[illegible]

سبحه المنان ✽
ابوالقاسم محمد بن عبد الرحمن
كانت ابصرى ترى من فطرتي
في خلق الرحمن من تفاوت
الارض والسموات

الشيخ محمد بن خنيس

ام لا انتم الا بشر فان انظر الى الجبال
فانها حبال من حبال فاعلم ان الله
هو العزيز الحكيم

سہ قولہ

فلما كانت انما حاصل الكلام ان الالهي
من انقدر لاسن انقضاء والقد رستيج
قد حصل الشرف ما خلق الله تعالى وعمل
تو لا قدر رستيج الشريان للمادة لا يحصل
الان في الله معلوم ان الشرف من احدى الاله
قوله قدم الانطلاق في انقضاء الله
قدم الانطلاق على
الاستنباط في
انقدم قوله برب الانقضاء في قوله هو
على قوله برب الانقضاء في قوله هو
لما ان الانطلاق انما هو جوارح من
افاضه اوجبه على الملبات امكنه من
على الوجود من الاله والافاضه والاش
بالمعنى كما هو في قوله وتبعه

تشريح

اعترض خلقه
ذكره في ما خلقه
يعني انسان
كيون كذا
بما كذا
في قوله
اعترض خلقه
ذكره في ما خلقه
يعني انسان
كيون كذا
بما كذا
في قوله

اس سبب تقدم كذا
هو كذا
خلق من شر كذا
كذا وجود كذا
تأجل في كذا
قد رستيج
قوله كذا

فَلَمَّا كَانَتْ الْأَجْسَامُ يُكَدُّ مِنْ قَدَرِهِ
لَمْ يَنْقُضْهَا هُوَ مُسْتَتِيعُ الشَّرِّ
مِنْ حَيْثُ أَنَّ الْمَادَّةَ لَا تَحْصِلُ إِلَّا
هُنَاكَ لِأَجْرَمَ حَصَلَ الشَّرُّ فَمَا خَلَقَ اللَّهُ
بِسْمَانِهِ قَدَّمَ الْإِنْفَاقَ مِنْ حَيْثُ

اَنَّ الْاِنْفِصَالَ هُوَ اِفَاضَةٌ نُورِ الْوُجُودِ
 عَلَى الْمَهِيَّةِ الْمُمَكِّنَةِ سَائِرُ مِمَّنْ لِّلْمُسْتَعِيدِ
 وَتَحْتَ ذَلِكَ تَبَيُّهُنَّ تَحْفِيزُهُ بِحِيلَةٍ
 يُمْكِنُ لِلْمُتَأَوِّلِ الْوُقُوفُ عَلَيْهَا مِنْ غَيْرِ
 تَصَرُّحٍ مِنْ قَائِلٍ بِهَا اِذَا وَقَبُ

جواب غرض از این است که
 انسان مستعد به
 این سبب و اگر چه
 کبریا انسان مستعد
 موجود و او را
 او را در این
 او را در این
 او را در این
 او را در این

قول و موهنا فاضلة نور
 بالوجود والافتقار سبب رفا
 سبب تكميل لان انفصال انفصال
 فاضلة نور الانفصال انفصال
 فاضلة نور الانفصال انفصال

نور وجود و علیها و اما بان الانفصال
 الانفصال سبب تكميل لان انفصال
 الانفصال سبب تكميل لان انفصال
 الانفصال سبب تكميل لان انفصال
 الانفصال سبب تكميل لان انفصال

الوجودات والامیات
 الوجودات والامیات
 الوجودات والامیات
 الوجودات والامیات
 الوجودات والامیات

三

بسم الله الرحمن الرحيم

الحکم فی سبکدوشی

یہ بھی علیٰ اہمیت کے ساتھ

مولا محمد علی احمد علی گنجی

دَخَلَ فِي صُورَةِ النَّفْسِ مُظْلَةً لَاجِرَةً
 حَسَزَ ذِكْرَهَا لِتَقَرَّرَ النَّفْسُ مَهَيَّتَ كَوْنِهَا
 مِنْ أَعْظَمِ الرِّزَائِلِ فِعْظَمَ الْإِحْتِنَابِ عَنْهَا
 وَتَقَوَّى ضَارَةً لَهَا لِطَوْلِ تَعَالَى وَنَ
 شَرِّ النَّفَاتِكِ فِي الْعَقْدِ إِشَارَةً إِلَى الْقُوَّةِ

ترجمہ: نفس نامظلمہ میں
 داخل ہو کر جو غمناک اور تاریک
 صورت میں ہے اور اس میں
 حسیں کی یاد دہانی سے
 نفس کی حالت کو
 بہتر کرنے کی کوشش
 کی جاتی ہے۔

کہ جو نفس نامظلمہ میں
 داخل ہو کر جو غمناک اور تاریک
 صورت میں ہے اور اس میں
 حسیں کی یاد دہانی سے
 نفس کی حالت کو
 بہتر کرنے کی کوشش
 کی جاتی ہے۔

کہ جو نفس نامظلمہ میں
 داخل ہو کر جو غمناک اور تاریک
 صورت میں ہے اور اس میں
 حسیں کی یاد دہانی سے
 نفس کی حالت کو
 بہتر کرنے کی کوشش
 کی جاتی ہے۔

کہ جو نفس نامظلمہ میں
 داخل ہو کر جو غمناک اور تاریک
 صورت میں ہے اور اس میں
 حسیں کی یاد دہانی سے
 نفس کی حالت کو
 بہتر کرنے کی کوشش
 کی جاتی ہے۔

کہ جو نفس نامظلمہ میں
 داخل ہو کر جو غمناک اور تاریک
 صورت میں ہے اور اس میں
 حسیں کی یاد دہانی سے
 نفس کی حالت کو
 بہتر کرنے کی کوشش
 کی جاتی ہے۔

ترجمہ: نفس نامظلمہ میں
 داخل ہو کر جو غمناک اور تاریک
 صورت میں ہے اور اس میں
 حسیں کی یاد دہانی سے
 نفس کی حالت کو
 بہتر کرنے کی کوشش
 کی جاتی ہے۔

سَلِّحُوا قَوْلَهُمْ بِتَقْوَى

الانقذات اشارة الى القوى
له قوله

النظام
القوى
القوى

الاستشارة
إطلاق النقائص على القوى
السياسية والو

افنیایہ میں قبیلہ الاستخارۃ
اطلاق النصار

الان القدي، النبأية شيش
كوبنهاغن

ثالثاً فلما
بالاعمالات ووجوب (شبه) كنهها ووجوب
لان القوى

بالتعاضد
للزيادة في ايجات التملك فكلما
تأخرت اوجبت

للزيادة في البحوث
مشاريع والتمويلات
الزمانية

ان الشفقات والنقا
التي في الزواجر

یہ کہنا بہت ہی سہیہ

کیونکہ یہاں

ابن عساکر کی توفیق اور

اس کے لیے کہ وہ اپنے خزانہ

ان کی طرف منتقل

مکان کی طرف

پیشکش کنندہ

يكن

السلامة كما يشهد بالان

بجہات التلاوات کما یاء
کذاک لہ

النَّبَاتِيَّةُ فَإِنَّ الْقُوَّةَ النَّبَاتِيَّةَ مُؤَكَّدَةٌ

لِتَذِيرَ الْبَدْرَ وَكُشْيَاهُ وَنُجُومَهُ الْبَدَنُ

عَقْدٌ حَصَلَتْ مِنْ عَقْدٍ بَيْنَ الْعَنَاةِ

الْخُطْبَةُ مُتَنَازِعَةٌ إِلَى الْإِنْعِكَاسِ

لَكِنْ مِنْ شَيْءٍ يَعْزُّهَا مِنْ بَعْضِ

سارے ملک میں پھیلی ہوئی تھی

من الخلق
من البريات كلها وبقدرها
من العت ما عقد بين
شيء الاخرى اليقين
من صفح ١٤

200

شیخ الاسلامی / التبیان

شماره ۱۰۰

من النسيبات كلها وبجهد

لا اله الا الله محمد رسول الله

اجب ادا شد از حق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیشگاهان
از میان اولاد تشیعی
من عقایدی من تشیعی

المقدّمات في بيان

...

مطلوبہ تھا الطبیعیۃً بہرہ
بین الاشیاء الاخری قوس علی اکثر
آئینہ اس العقود العاقل تغلیہ ارشاد
ما جابل الا تغلیہ الحسابہ
قوسا علی الانکاس الی شغلہ تبیین
بانتہایمین منی الزنا عدا و نوح
ای تناقضہ نہا قوسہ کثافتہ
الانکاس الانکاس
الی احیاء الطبیعیہ
لہ قولہ فالتغایات ہی التوقین
یعنی اطلاق التغایات علی القوۃ البیرو
علی وجہ الاستقلان
فان النفس بیان لوجہہ فیہ
ان النفس الذی ہرانی

طول و عرض و عمق

الحقوله دیریں تک ان کیوں
 ان الخوف من هذا القول ان الثقات
 القدری لنبایة تشرکان فی وجه
 نسبتہ الذی ذکرنا من ایجاب الازیاء
 فی جمیع الثلاث وخصان والا
 فی غیرہا فان شیئاً من الصناعة لا
 یوجب لازماً وادی جانب
 الادب ووجوب انتقاد
 من جانب خوف کانت قوی
 انما تہتم شایعہ بالثقات فادی انتقاد
 من للاق اسم انتادات علیہا
 مولانا ابوالقاسم محمد علی بن
 سید الشان

کی سبب ہو مثلاً لو ہا
 کی سبب ہو نقصان
 ایک جانب سے زیادت
 اور کسی صنعت سے یہ
 مقتدی اہم نامی کی
 ہر جانب میں ہر

لِحَسْبِ الْمَعْتَدِ وَالنَّاسِ فِي جَمِيعِ الْجِهَاتِ
 الْمَذْكُورَةِ وَلَيْسَ مُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ
 مِنَ الصَّنَاعَةِ يُفِيدُ الزِّيَادَةَ مِنْ
 جَانِبٍ وَاحِدٍ أَوْ هُوَ يَوْجِبُ النِّقْصَانَ
 مِنْ جَانِبٍ آخَرَ مَثَلًا لِمَحَلِّدٍ

یقیناً شے کا صفیہ
 شے کے ہر اسم کا
 شے پر اطلاق کرنا
 اور اسی کو استعارہ
 کہتے ہیں اور یہاں
 کا لفظ صنوعہ کا
 شے کا بیان ہے
 شے کی طرف انتقاد
 حاصل صرف انتقاد
 کہ انتادات میں شے
 کے اسم کا ثباتی وقت
 کہ شے کی شے لفظ
 کیا ہے اور وہ شے
 کہ شے میں زیادت
 کی سبب ہو جائے

کی سبب ہو جائے

لغة ولغة ولغة
نقطة تجميل

جانب لائبریری

خاص فی جانب
مذہب لائینی علی

ازادہ پوریل قسط

مجلس شورای اسلامی

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

الحمد لله رب العالمين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتابخانه ملی

الحمد لله رب العالمين

مجلس شورای اسلامی

پیشانی کی بیماری

کے لیے میں لکھتا ہوں

کتابخانه ملی افغانستان

پیشکش

○

جایگاه و نام از این

بہارِ نواہات

اِذَا اخَذَ قِطْعَةً مِّنَ الْحَدِيدِ وَاَرَادَ
اَنْ يَّرِيْدَكَ فِي طَوْلِهَا فَلَا يَدَّ اَنْ يَنْقُصَ
عَمَّا عَرَضَ لَهَا وَيُخْتَلِجُ اِلَى اَنْ يَنْصُمَ
اِلَيْهَا قِطْعَةً اَوْ اَنْ يَجِيْزَ مِنْ حُلْجٍ
فَاَمَّا الْقَوْلُ النَّبَايَةِ فَهُوَ الَّذِي

لڑنا مقصود ہے کہ جو
 شے در بعضی حوال
 میں متینوں
 میں متینوں میں زبردست
 سبب ہونا چاہیے
 اور شے کے
 میں نہیں ہوتی
 جہاں جہاں
 اور بنائی قوتوں
 کوئی سوا کوئی چیز اور
 ہے کہ تینوں جانوں
 میں زیادت کا سبب
 ہے اور اس بیان سے
 اور کی چیزیں خاص ہیں
 ۶۴ فی ہے

جسین چہا تہا نہ ادا کرد
اخری ادا اتقصست چہتا ادا دوت
ہی غلام شہید شہید شہید
یہا شہید ہو عبیدی غیریہا
قولہ شہا ای متعبا عام ان کلوا احسان
الغدا الطول وادعو غدا یحبون غدا
یفت کان ساق یقال عمل لا خرم
تخین المیہین یا سلم مقدار وادقیقل
عمل البعد المرفوض بین کس منقبد
من اقام ادا نب من الیہون انما من
نیقل المسنف یقال لا نقص البین
مقدارہ اقل البعد اقل بین البین
المسار و الحق ایضا یقال لکل البعد
الین السیون قد یقال

(بقید تصدیق)
 ۱۰ کوئی شخص نہیں
 کا مشابہ ہو سکتا ہے
 اعتبار سے اس کی
 کہ اس وجہ سے
 پائی جاتی ہے

اس کے لئے
 بی الوجه الشیون
 ابو القاسم محمد بن
 سلمہ النشان

على التصديق

پیش از انقضای بیان

الْقُوَى الْحَيَوَانِيَّةِ لِاحْرَمَ قَلَمَ ذِكْرَ

تقديم قول من شرفه

الحيوانات في
الغابات في

والاستمعي : ابي اسحق بن عيسى بن موسى بن اسلمة ١٢ (ابو القاسم محمد بن عبد الرحمن بن الحسن بن عثمان)

من الاشياء بل الهند في قوله ما يكون مستكمال
انفس من اقطار على انفس مستكمالا بهما
باندی قلنا يكمل الاصل الذي هو كمال العقل
الغالب انفس الخلوب بالتحلقات البدينية
وهي ان لا تاتي الا على الا على الا تاتي
فانفس انما تحلقت بالبدن لتحصل بانفس
بالباسن الكمال بالقدرة التي حصلها
موقوف على تعلوها
بما اذا اختلعت و
الانفس على الاجل تحلقت الى ان تحلقت
فحلت بتبديت تبديت فحلت بانفس التي
تقررت تبديت ما تبديت تحلقت بل
فانفسها به عند بل هو بل جاني
ما جات بل بنالك فاست بل جاني
البدن فاما كمال عند بل تبديت
الا ان لا يتبدل في ذلك كمال عند بل
عند من عند بل
نقولا

دینی ملکات ارض کے موافق اور لائق ہے اور جو غذا کا نفس اور روح مستحکم تعلق ہو جائے کو بدن سے کامل اور کے سبب سے نفس کی ادیت کے گمان و نون قوتوں سے مقدم کیا۔ حاصل کلام یہ بنائی قوتوں سے

۴۲

اور اعلیٰ اولیٰ کے لئے
 لئے نہیں۔ جو کچھ وہ جانتے ہیں
 جو آفات کے لئے ہیں
 اور جو انسان انسان کے
 لئے اور انسان اور تعالیٰ
 کے لئے۔ جس کا صلہ
 سب کو ملے

من ایضاً ادا تحقیقت اور تحقیقت
 البعلن بے سگم حال نفس پر دنیا
 تحقیقت پر بنی تحقیقت بنسب
 سگم حال تشبہ اور اشتیاق
 حال اولیہ حالت و بخت عالم
 دل حال اولیہ حالت و بخت
 اولیہ حال اولیہ حالت و بخت

ابو القاسم محمد بن عبد الرحمن
 الفضل قاسم
 ابن الشرور والاقلام من شر غلق
 من التفسير الحق باييل على

ان القديس

عین ابیسن شمر و عین شمر

ان لوگوں کے کھانا اور احتیاجات کے ایک اور جز

اور خالق ہستی کے منہ پر
اور غنیمت اور نعمت

دوسرا نفع اور جگہ

جانب اول و دوم

مستطوع و مستطوعه

فہم کی نشانی اور
نہایت کے واسطے

بانی و تاسیس

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

البر القاسم بن محمد بن الحسين
بسم الله الرحمن الرحيم

نسخ جواب لیا اسے قولا و بلاغنا
 ان اخیر قصوں ان حال سے
 بالذات و شریعتی بالحق
 کوں بقدر حقان تا تاویل از
 الامور و امور و امور و امور
 موجود و موجود و موجود و موجود

اور البیس علیہ اللعنة
 من نزل ہوا و درہم
 اور کیا لیس سے ہے
 تعالیٰ شانہ سے ہے
 اور یہی وہ شہود اور
 خدوکت سے لازم آتی

وَاَلَيْسَ عَلَيْكَ لَعْنَةُ
 امیر یا الاستعاذۃ بالمبدأ الاول منہ
 چلچلہ قند سے اعتبار
 سے تصور و تصور
 اور بانی دو مسدود
 کے اعتبار سے یعنی

فَهَذَا هُوَ الشُّرُوءُ
 فہذا هو الشرع اللزیمہ من بعضہ اولہ
 اصل تصور و تصور
 اور بانی دو مسدود
 کے اعتبار سے یعنی

اَلْخَيْرُ مَقْصُودٌ
 الخیر مقصود بالقصد الاول والشرع
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود

بِالْقَصْدِ الثَّانِي وَالحاصل ان الفالو
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود

خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود

خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود

خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود
 خیر مقصود و مقصود

فان لم يكن اثباتي لم يكن الاموال
 بالطلع وجودا لزمه الفصل لا انفصال
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل

فان لم يكن اثباتي لم يكن الاموال
 بالطلع وجودا لزمه الفصل لا انفصال
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل

فان لم يكن اثباتي لم يكن الاموال
 بالطلع وجودا لزمه الفصل لا انفصال
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل

إِظْهَارُ الْعَدَمِ بُرْهَانُ الْجُودِ هُوَ وَاجِبُ
 الْجُودِ الشَّرْهُ غَيْرُ لَازِمَةٍ مِنْهُ وَأَنَّ
 قَضَائِهِ بَلْ ثَانِيًا فِي قَدَرِهِ فَامْرٌ بِالْإِسْتِعَاذَةِ
 بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنَ الشَّرِّ وَالْإِلَازِمَةِ مِنَ الْخَلْقِ
 فَإِنْ قِيلَ لِمَاذَا قَالَ رَبِّ الْفَلَقِ

فان لم يكن اثباتي لم يكن الاموال
 بالطلع وجودا لزمه الفصل لا انفصال
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل

فان لم يكن اثباتي لم يكن الاموال
 بالطلع وجودا لزمه الفصل لا انفصال
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل

فان لم يكن اثباتي لم يكن الاموال
 بالطلع وجودا لزمه الفصل لا انفصال
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل

فان لم يكن اثباتي لم يكن الاموال
 بالطلع وجودا لزمه الفصل لا انفصال
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل
 وجوده لا انفصال بين انفصال المتصل

الرب انظر الى الرب
 قال حال تخرج الى الرب
 يستغني عن شئ من حاله
 احسن القياس الى الرب الاول
 كذلك لا يستغني في شئ من
 اوقات جوده ولا شئ من فضله
 الا كما ان الرب لا يفتقر الى شئ

الرب انظر الى الرب
 قال حال تخرج الى الرب
 يستغني عن شئ من حاله
 احسن القياس الى الرب الاول
 كذلك لا يستغني في شئ من
 اوقات جوده ولا شئ من فضله
 الا كما ان الرب لا يفتقر الى شئ

وَلَمْ يَقُلْ لَهُ الْفَلَوْ قَبْلَ فَيْسَر طَوْلُ
 مِنْ حَقَائِقِ الْعِلْمِ وَذَلِكَ أَنَّ الرَّبَّ
 رَبُّكَ لِلْمَرْبُوبِ لَا يَسْتَغْنِي الْمَرْبُوبُ
 فِي شَيْءٍ مِمَّا لَازِمُهُ عَنِ الرَّبِّ
 أَنْظِرْ لِي الْفِطْلَ الْمَدِينَةَ بِرَبِّهِ

الرب انظر الى الرب
 قال حال تخرج الى الرب
 يستغني عن شئ من حاله
 احسن القياس الى الرب الاول
 كذلك لا يستغني في شئ من
 اوقات جوده ولا شئ من فضله
 الا كما ان الرب لا يفتقر الى شئ

الرب انظر الى الرب
 قال حال تخرج الى الرب
 يستغني عن شئ من حاله
 احسن القياس الى الرب الاول
 كذلك لا يستغني في شئ من
 اوقات جوده ولا شئ من فضله
 الا كما ان الرب لا يفتقر الى شئ

الرب انظر الى الرب
 قال حال تخرج الى الرب
 يستغني عن شئ من حاله
 احسن القياس الى الرب الاول
 كذلك لا يستغني في شئ من
 اوقات جوده ولا شئ من فضله
 الا كما ان الرب لا يفتقر الى شئ

والمستعصى الشاذ ليس من باب الحق انتهى وقال ايضا في المستعصى داير غـ

[illegible]

وَالِدٌ كَادَ اَمَامُ
الْحَبِّ وَمَلَأَ
مُسْتَعِينَةٍ فِي
وَالْمِجْرَالِ تَبَوُّنَ
الْأَوَّلِ الْجَمِّ

اقول ثبوت ہذا
 الحق علی الحکماء و قسری ثبوت
 ثبوت اللہیات
 پہلے روایت ہے اور
 کہیں سے ملتی ہے
 میں کوئی
 میں کوئی

رَبُّوْا بَاهِلٍ لِّسْتَهْ
 كَانَتِ الْمُهَيَّاتُ الْمُهَيَّاتُ
 شَيْءٌ مِّنْ أَوْقَارِ
 يَا عَزْرَافَاةَ
 ذَكَرَ ذَلِكَ بِلَفْظِ

اور عالم
 میں سے
 میں سے
 میں سے

میں سے
 میں سے
 میں سے

[illegible]

وَالِدُكَ مَا دَامَ رَبُّكَ بَاهِلَ السُّتُغْنَى عَنِ
الرَّبِّ وَلَمَّا كَانَتْ الْمَهَيَّاتُ الْمُكِنَّةُ غَيْرَ
مُسْتَعْنِيَةٍ فِي شَيْءٍ مِّنْ أَوْقَاتٍ وَجُودَهَا
وَالْمِجْرُ الْتَمُّوتُ بِاعْزَافِ فَاضَةِ الْمُبْدَأِ
الْأَوَّلِ الْجَرْمِ ذَكَرَ ذَلِكَ بِقَظِّ الرَّبِّ

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

کتابخانه

اور میں نے
سید محمد حسن علی
مفتی صاحب جوبنی
جین پور سب سے
کے اشیاء و فرمایا
تہ امتحان صحتوں کا
پیش کرنے والا تھیں
۶۹

ایک سال اعتبار سے
بلان مدینوں کے خلاف
مسئ کا اقرار کیا گیا اور عام
شمال کے ثابت کر کے
طرف مضطر اور مجبور
اور غارت

کتابخانه

فصل فی بیان احوال و سیرت امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب علیه السلام

[illegible]

بیت لائبریری

خلاص عن

خير من ايجرات فانه

11

اقصا القدر الذي قد اذن الله على ان تكون
 اقدار ولا تكون غير ان تكون
 الحامول اذا اتهم بالامر به
 بان لا يصح على ان
 المستقيم الامر عليه المبرور
 وانما يثبت عليه من ان
 ان كان يصرف المستقيم
 له قوله سون

انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور
 انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور
 انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور

النكالات ولا شيء منها يجوز لها من
 عند المبدأ الأول بل الكل حاصل
 على ان يصير المستعيد وجرح قوله
 اليها وهذا المعنى بالاشارة النبوية
 انكم فيكم في ايام دهركم نكحات

انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور
 انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور

انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور
 انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور

انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور
 انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور

انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور
 انما يثبت عليه من ان
 المستقيم الامر به المبرور

[illegible]

بھیہ صفحہ ۹۳

ان اجداد علی ان الشریعہ

بالعرض بالذات علی ان الشریعہ

للشریعت تحت النفل الانسانیہ

الاول فلان الجہل خلق من الخلق

الاستعداد اللدنی

والتبائیة وعلاوة الیہ

والمأوکل علیہا الحزن ما عند

العرض عن ذلک ما اعظم لذتہا بالمفان

عند وازکان مفارقة بالذات من العاقبة

ویمتج الآلات

ان توفون اوان بدنی

ان توفون اوان بدنی

ان توفون اوان بدنی

کر کے ان اعمال کو کہتی

نفس انسانی پنی ذات

اور حیثیت کے

اور ان قوتوں سے

انسانی ذات کی

استقامت منہج

ان توفون اوان بدنی

ان توفون اوان بدنی

ان توفون اوان بدنی

فانشر علی تحت اختیار اختیار

وختیار الجہل فی تحت اختیار اختیار

الاول ما غل تحت اختیار اختیار

تحت اختیار اختیار

تحت اختیار اختیار

تحت اختیار اختیار

تحت اختیار اختیار

تحت اختیار اختیار

تحت اختیار اختیار

وختیار الجہل فی تحت اختیار اختیار

شیخ ابوعلی حسین بن عبدالمہ بخاری مشہور ابوعلی سینا کا ذکر شرق سے غرب تک
شمس قمر سے زباوہ روشن ہے اس سبب سے حال کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ لیکن
چونکہ ذکر صاحبین موجب نزول رحمت برکت ہے کچھ تھوڑا سا مختصر حال تاریخ الحکما را و
مکارستان غیو سے لکھا جاتا ہے۔ اس حکیم کا علم و کمال ایسا نہیں ہے کہ کوئی اسکا شتہ
بھی بیان کر سکے۔ اسکا باپ ابتدا میں بلخ کا عامل تھا۔ بعد ازاں حمید نوح بن منصور کے
رہنے میں بجا را گیا وہاں ایک گانو کا جس کو چہن کہتے ہیں عامل ہوا۔ کچھ عرصے کے بعد ستاو
نام ایک عورت سے نکاح کیا شہر صفہرستان بھری میں شیخ ابوعلی سینا پیدا ہوا بعد
پانچ برس کے ایک اور بھائی محمود نام پیدا ہوا۔ اسکے بعد عبدالمہ بخارا کو چلا گیا۔ بان ابوعلی کو
پڑھنے کے واسطے معلم کے سپرد کیا جب دس برس کا ہوا قرآن مجید مع علوم ادب بہت
و حساب حفظ کیا۔ اسیں ابو عبدالمہ بائلی تشریف لے آئے اسکے ہائے تعظیم و تکریم کر کے انکو
اپنے گہریشہ ایا ابوعلی نے، نے اقلیدس و مجبلی پڑھی اس عرصے میں بائلی تو خوارزم شاہ فیض
چکے اور شیخ علوم طبعی آہی میں نہایت کوشش کے ساتھ مشغول ہوا یہاں تک کہ جتنے ہم سبق
سب پر غالب آیا بعدہ طب کی طرف توجہ کر کے تھوڑے دنوں میں تمام پستقت لیگیا۔ اسی
اثناء میں اسمعیل زاہد سے علم فقہ پڑھا جب سن بلوغ کو پہنچائے سرے سے جو کچھ پڑھا تھا پھر پڑھا
اور سب کو ضبط کر کے بغیر وقت تامل لکھا۔ لکھا ہے کہ اس زمانے میں ایک شب سویا اور نہ
ایک روز مطالعہ کے سوا کوئی کام کیا جب کوئی مسئلہ حل نہ ہوتا وضو کر کے مسجد جامع میں جاتا اور



وہ کہتے ناؤ پڑ کر خوشی و خوشی کے ساتھ ہاتھ آٹا کر وہاں بیویوں سے دعا مانگتا اور اس قدر بیان کرتا کہ حق سبحانہ تعالیٰ وہ مشکل آپس پر سان کرنا یہاں تک کہ نہایت علوم کو پہنچ گیا۔ کہتے ہیں کہ اس نے تحصیل علم میں اتنی سعی کی کہ عینی طاقت انسانی کے لئے ممکن ہے۔ جو کچھ اول عمر میں پڑھتا تھا آخر عمر تک آپس میں فرق نہ آیا۔ آخر روز جمعہ غزوہ رمضان المبارک سنہ ۱۰۰۰ ہجری میں اس سر لائے غانی سے بحباب سال شمس اشکھاون برس کی عمر میں کوچ کیا۔ اور شیخ ابو علی رحمۃ اللہ علیہ شیخ المذہب تھا چنانچہ اس کے قصیدہ فی المنطق سمجھے و شعر اس کی بیان قائل ہیں۔

کما قبلنا نحن من اللہ	جواز ان تنوی فی صیانا	تقبل الزوال الدار نقیض	من ای عضوہ جبت اللہ
-----------------------	-----------------------	------------------------	---------------------

اور شیخ علیہ الرحمۃ کی فارسی کی یہ رباعی بھی خفیت کی دلیل اشارۃً نص ہے نہ بشارۃً نص

رباعی

کفر چون من گزاف آسان نبود	ایمان ترا ز ایمان من ایمان نبود
مرد ہر ہنس یکے و نہ ہنس کافر	پس دہر ہنس دہر یک مسلمان نبود

اور نواب صدیق حسن خان صاحب بہادری سید العلوم ہیں بھتے ہیں ملت اسلامیہ انکس ابو علی حسین بن عبد اللہ بن سینا الحکیم شہرہ و کان ابوہ من بلخ ثم انتقل منہا الی بخارا و لما بلغ الشیخ رئیس عشر سنین من عمرہ اتقن علم القرآن العزیز و الادب خطا اشیا من اصول الدین و الحساب الہدیۃ و ابجود المقابله و کان ذالک علیہ مسئلۃ توفیاً و قصد المسجد الجامع و علی دعا اللہ غفر لہ ان یسہلہا علیہ و فتح منہا الفتح اللہ تبارک تعالیٰ مشکلا تہا تہی و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین الصلوۃ و السلام علیہ

سید المرسلین آلہ وصحبہ اجمعین الی یوم الدین

سید المرسلین

To: www.al-mostafa.com